

٤٨٦/٩٢

الصَّلَاةُ الْقَلْبِيَّةُ
بِالْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ
درود قلبی بر آیات قرآنی

1

باب

अस्सलवातुल कल्बिय्यतु बिल्आयातिल कुर्आनिय्यति

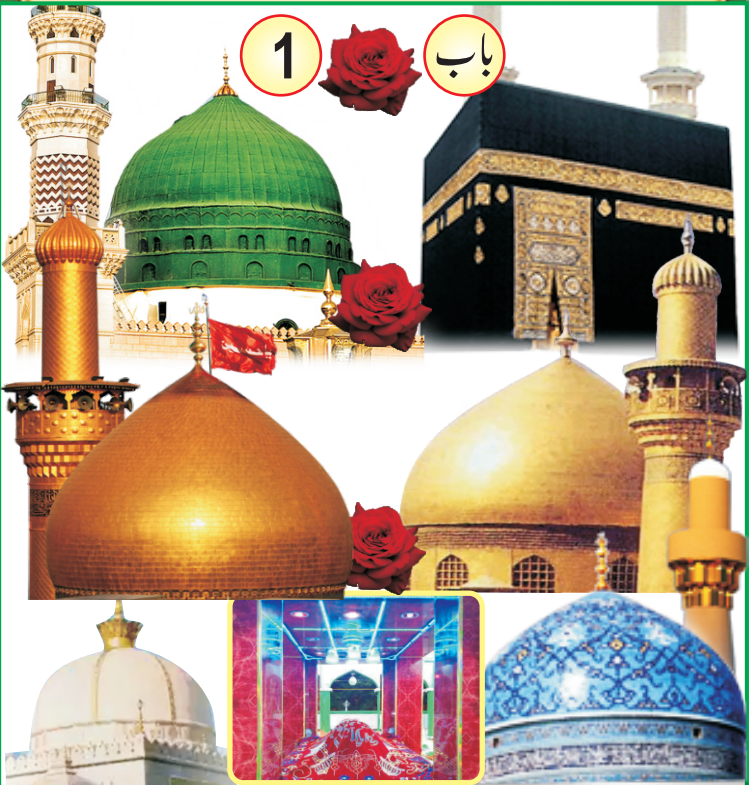
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ الْقَلْبِيَّةُ بِالْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ

अस्सलवातुल कल्बिय्यतु बिल्आयातिल कुर्आनिय्यति

1

باب



فَضَائِلُ الصَّلَاةِ الْقَلْبِيَّةِ



بِالْآيَةِ الْقُرْآنِيَّةِ



○ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْعَوْتِ الْأَعْظَمِ

الْشَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ وَالسَّادَاتِ

أَشْيَاخِ أَرْبَعَةِ عَشَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَأَلِيهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ○

پیش نظر کتاب ”الصَّلَاةُ الْقَلْبِيَّةُ بِالْآيَةِ

الْقُرْآنِيَّةِ“ اللہ رب العلمین کی نعمت بے بہا اور رحمتہ للعالمین

کی دائمی رحمت اور اہل بیت کرام و صحابہ عظام کی نظر شفقت اور اولیاء کرام بالخصوص پیر من شیخ من دستگیر من حسنی حسینی سلطان الاولیاء سرکار غوث الاعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی اور سیدنا مخدوم احمد ولی اللہ بغدادی کی روحانی و قلبی فیضان و دستگیری سے ترتیب دی گئی ہے جو کہ ہر زمانہ کے لئے تحفہ نایاب اور حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم کی جاری و ساری کرامت کی ایک جھلک ہے اس کتاب میں روحانی و قلبی واردات، الہی الہامات اور ربانی مکاشفات کے حصول کے لئے ایک نئے باب کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے ذریعہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روحانی و قلبی بیماریوں کو دور کر کے ایمان و اسلام اور احسان میں درجہ کمال حاصل کرے اور اللہ و رسول کی بارگاہ ازلی وابدی اور دائمی سے انعامات سرمدی کا مستحق ہو سکے اور وہ نفس و شیطان کے جملہ مکرو فریب اور ظاہری و باطنی جالوں اور پھندوں سے مکمل طور سے آگاہ ہو کر اپنی دنیا و آخرت اور قبر و حشر کو ہر ہلاکت سے بچا سکے نیز اسی ظاہری زندگی میں جنت کی بشارت سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شاد کام ہو سکے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

سچا وفادار امتی ہونے کی خوشخبری سے سرخروئی حاصل کر سکے۔

قلب (دل) وہ لطیفہٴ ربانیہ روحانیہ ہے جو کہ ازلی وابدی ذات سے تعلق رکھتا ہے اللہ رب العلمین انسانی ذات کو وجود بخشنے کے وقت سب سے پہلے انسانی قلب کو اپنی صفت قدرت سے سنوارتا ہے اور اس میں ازلی وابدی مخفی اسرار کو رکھ کر **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ** (الاسراء: ۷۰) (بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو باکرامت بنایا ہے) کا تاج رکھ کر **إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً** (البقرہ: ۳۰) (بے شک میں زمین میں نائب بنا رہا ہوں) کی خلعت سے نوازتا ہے اور اسے **إِنَّ آكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَاكُمْ** (الحجرات: ۱۳) (بے شک تم میں سے اللہ کے نزدیک باعزت و باکرامت وہی ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے) کا درس دے کر عالم ناسوت میں اتارتا ہے۔ جملہ انبیاء کرام کی بعثت اور اولیاء عظام کی دعوت و تبلیغ کا مقصد اصلی قلب کی اصلاح ہے تاکہ بنی نوع آدم اپنے قلب کو جملہ ظاہری و باطنی آلائشوں اور گناہوں سے منڈگی و مصطفیٰ کر کے اسے تجلیات الہیہ اور الہامات ربانیہ کی آماجگاہ بنا سکے اور ہر لمحہ

اپنے مالک حقیقی کے جلوؤں کا مشاہدہ کر سکے۔ انسانی ذات کے اندر
 دل وہ حاکم قوت ہے جو پوری ذات پر ہمہ وقت اپنی مرضی مسلط کرتا
 ہے یہاں تک کہ یہ عقل و فکر کی جملہ قوتوں پر بھی غالب ہے، نبی کریم
 ﷺ نے فرمایا **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ** (بے شک اعمال کا
 دار و مدار نیت پر ہے) (صحیح البخاری و صحیح المسلم) اور نیت کا مقام
 و مرکز صرف قلب ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اپنے سینہ مبارک
 کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین بار تکرار کے ساتھ فرمایا: **التَّقْوَى**
هَهُنَا (تقویٰ یہاں ہے) (صحیح المسلم)

قلب کا لغوی معنی الٹنے اور پلٹنے کا ہے جیسا کہ حدیث پاک
 میں آپ ﷺ نے فرمایا: **إِنَّمَا سُومِيَ الْقَلْبُ مِنْ تَقْلِبِهِ** (بے
 شک قلب کا نام اس کے الٹنے اور پلٹنے کی وجہ سے قلب رکھا گیا
 ہے)۔ (شعب الایمان للبیہقی)

اللہ رب العلمین نے قلب کی حقیقت کو اپنی لازوال
 قدرت سے ایسا بنایا ہے کہ وہ جب اللہ و رسول کی اطاعت و محبت کے
 راستے پر گامزن ہوتا ہے تو وہ ظاہری حواسِ خمسہ (سننا، دیکھنا،

بولنا، چکھنا، چھونا) کے جملہ صفات سے زیادہ قوت والا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے: **اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ** (تم مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے) (رواہ الترمذی والطبرانی)

قلب (دل) انسانی ذات میں ایک زبردست بادشاہ کی طرح ہے اور باقی جملہ اعضاء اس کے سپاہی اور لشکر کے مانند ہیں اعضاءِ حاسہ اپنی حقیقت کل کے اعتبار سے اسی وقت کامل کہلاتے ہیں جب دل ان کا تحقیق اور فیصلہ کرتا ہے، اگر دل صفات عالیہ سے محروم اور خالی ہو جائے تو اعضاء کو بھی درجہٴ کاملیت نہیں حاصل ہوتا اس سے معلوم ہوا کہ قلب وہ مرکزی مقام ہے جو کہ نور و ظلمت، صحت و مرض، ایمان و کفر، صدق و کذب، اخلاص و ریا، ذکر و فکر، حمد و شکر، صبر و توکل، حیا و تحل، حیات و ممات، فسق و نفاق، بغض و حسد، اور دیگر خصائل حمیدہ و صفات رذیلہ کے اثرات قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی بنیاد پر اثرات کے اعتبار سے قلب اور اس کے تابع جملہ اعضاء سے افعال و اعمال صادر ہوتے ہیں جس کی تصدیق کتاب اللہ میں

یوں ہے: **خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى**

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (پ: ۱)

(البقرة: ۷) (اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر لگا دیا ہے اور

ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے) گویا

جب اللہ ورسول کی اطاعت سے لوگوں کے قلوب روگردانی کرتے

ہیں اور بے حیائی و بے شرمی سے ابلیسی کرتوت میں ڈوب جاتے ہیں

تو اللہ ان کے دلوں پر ایسی مہر لگاتا ہے کہ ان کے دل سے سماعت

(سننے) و بصارت (دیکھنے) کی قوت کو سلب کر لیتا ہے پس ان کے

کان حقیقت کے سننے سے بہرے اور حقیقت کے دیکھنے سے اندھے

ہو جاتے ہیں اور اب ان کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے **صُمُّ بُكْمٌ عُمًى**

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (البقرة: ۱۸) (یہ بہرے گو نگے، اندھے ہیں

پس وہ (راہ راست کی طرف) نہیں لوٹیں گے) جب وہ حقیقت کو

دیکھ اور سن نہیں سکتے تو جھٹلانا ان کا شیوہ ہو جاتا ہے اور اللہ ورسول کی

نا پسند چیزیں مہلک اور خطرناک بیماریاں ہیں جس کی نشاندہی یوں

فرمائی: **فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ**

عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ (پ: ۱، البقرة: ۱۰)

(ان کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے ان کی بیماری میں اضافہ فرما دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے یہ بدلہ ہے انکے جھٹلانے کا) جھوٹ ابلیسی فعل ہے جو کہ قلب میں مزید بیماریوں کا اضافہ کرتا ہے اور دردناک عذاب کا حقدار ٹھہراتا ہے وہ آنکھیں بظاہر دنیاوی اشیاء کو دیکھ رہی ہیں اور کان ظاہری کلام کو سماعت کر رہے ہیں لیکن قلب نے جب حقیقت کے ماننے سے انکار کیا تو اللہ نے دیکھنے والی آنکھ کو اندھی اور سننے والے کان کو بہر اقرار دیا چنانچہ فرماتا ہے **فَأَنهَآ**

لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

(الحج: ۴۶) (بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتی ہیں بلکہ وہ دل

اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں) جب دل کی اہمیت کا یہ عالم ہے کہ اگر بگڑ جائے تو جیتے جاگتے اعضاء کے افعال کو تحقیق سے محروم کر دیتا ہے اور اگر وہ اپنی اس صحیح حالت کو آجائے جس حالت پر پہنچانے کے لئے اللہ ورسول نے حکم دیا اور پسند کیا تو اس نقطہ کمال کا کیسے اندازہ کیا جاسکتا ہے اسی قرآنی حقیقت کی تصدیق آقائے

دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمائی ہے: **أَلَا إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً**
إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ
كُلُّهُ آلا وَهِيَ الْقَلْبُ ○ (صحیح البخاری، کتاب الایمان)
 (سنو! بے شک جسم کے اندر ایک گوشت کا ٹھٹھا ہے جب وہ درست
 رہے گا تو سارا جسم درست رہے گا اور جب وہ خراب ہو جائے گا تو
 سارا جسم خراب ہو جائے گا سنو! وہ دل ہے) گویا جب انسانی ذات
 کے قلبی احوال درست ہونگے تو اس کی شخصیت لائق تحسین ہوگی اگر
 قلوب بغض و حسد جھوٹ و لالچ تکبر و ہوس سے پاک اور صدق و وفاء،
 شکر و حیاء اور خیر و احسان کے جذبات سے بھرے ہونگے تو تمام
 اعضاء کے کرتوت کامل درجات کے نقوش کی طرف گامزن ہونگے
 اور وہ اسفل سافلین کی ذلت آمیز گھاٹی سے نکل کر احسن تقویم کے
 مقام پر فائز ہوگا لیکن اگر قلب فساد کا شکار ہو اور اللہ و رسول کی پسند
 چھوڑ کر ابلیسی فعل کو اپنا شعار بنایا تو وہ دنیا و آخرت کا ناکام و نامراد
 شخص ہوگا اللہ ارحم الراحمین ہمارے قلوب کو اپنی اور اپنے حبیب
صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامیاب محبت کی توفیق عطا فرمائے اور

نفس و شیطان کی پسند پر چلنے سے ہر لمحہ ہمارے قلوب کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

یہ روحانی کتاب قرآن پاک میں مذکور آیات قلبیہ پر مشتمل ہے قرآن پاک میں قلب کے اعداد ۱۳۲ کے اعتبار سے مادہ قلب کا ذکر ۱۳۲ بار آیا ہے اس کتاب میں انہیں آیات پر مشتمل درود پاک اور حمد و شکر کے ساتھ دعا کا ذکر ہے ان درودوں کی اشاعت ہر مہینہ ۱۱/۱۱ کر کے ۱۲ مہینے تک درگاہ مخدومین سادات چودہویں پیراں رضی اللہ عنہم سے ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اس کتاب کی اشاعت کا پہلا باب (جو کہ ۱۱ درودوں پر مشتمل ہے) نبی کریم ﷺ کی ماہ ولادت ربیع النور شریف ۱۲۴۲ھ سے ہو رہی ہے اور گیارہویں شریف کی نسبت سے ہر مہینہ ۱۱ درود آپ حضرات کی خدمت میں پیش ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اسلامی تعلیمات اور اسلامی احکامات میں الفاظ و حروف کے ساتھ اعداد کا بھی کامل طور سے لحاظ رکھا گیا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں یوں ارشاد ہے: **وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً**

(البقرة: ۵۱) اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ

فرمایا) قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ

(البقرة: ۲۶۰) (فرمایا چار پرندے لیکر اپنے ساتھ ہلا لے) إِنَّ

رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

(الاعراف: ۵۴) (بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور

زمین چھ دن میں بنائے) الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا

(الملک: ۳) (وہ وہی ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر

دوسرا) اسی طرح حدیث پاک میں پانچوں وقتوں کی نمازوں کی تحدید

اعداد سے کی گئی ہے پھر رکعات میں اعداد سے حد بندی کی گئی ہے اور

سنن نبویہ میں وضو کے وقت اعضاء کے دھونے میں اعداد سے باندھا

گیا ہے نکاح کرنے میں اور اس کے ایجاب و قبول میں اعداد سے

مربوط کیا گیا ہے اس کے علاوہ اسلام میں بے شمار احکامات

و معمولات ہیں جن کی حد اور عدد مقرر کرنے سے اعداد کی اہمیت

و حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے اس روحانی کتاب میں بھی اعداد کا لحاظ

رکھتے ہوئے اس کو روحانی و قلبی فیضان سے مربوط رکھا گیا ہے چنانچہ

قلب کے اعداد ۱۳۲ ہیں اور مادہ قلب کے لحاظ سے پورے قرآن پاک میں قلب کا ذکر بھی صرف ۱۳۲ بار آیا ہے اعداد قلب کی حکمت حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روحانی تعلیمات سے یوں سمجھیں کہ اعداد قلب (ق / ۱۰۰، ل / ۳۰، ب / ۲) کو یکجا کریں تو ۱۳۲ بنتے ہیں چونکہ اسلام کے جملہ اعتقادات و احکامات کو قلب سے ماننا فرض ہے جب تک کوئی شخص اسلام کے جملہ احکامات کو قلب سے تسلیم نہ کریگا وہ اللہ و رسول کے نزدیک مؤمن نہ ہوگا اور نبی کریم ﷺ نے جس اسلام کو پیش کیا اس کے بارے میں رب تعالیٰ نے فرمایا: **إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران: ۱۹)** (بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے) اس اسلام (ا / ۱، س / ۶۰، ل / ۳۰، ا / ۱، م / ۴۰) کے اعداد بھی اعداد قلب کے مطابق ۱۳۲ ہیں پس ثابت ہوا کہ اسلام قلب کے لئے ہے اور قلب کو صرف اسلام کی پیروی کے لئے اللہ نے انسانی ذات میں رکھا ہوا ہے اور اسم ذات اللہ (ا / ۱، ل / ۳۰، ل / ۳۰، ہ / ۵) کے اعداد ۶۶ ہیں اور اسم صفت **وکیل (و / ۶، ک / ۲۰، ی / ۱۰، ل / ۳۰)**

کے اعداد بھی ۶۶ ہیں ان دونوں کے اعداد جمع کریں تو ۱۳۲ بنتے ہیں، یہ اسم وکیل ہمیں یہ درس دے رہا ہے کہ اے اللہ کی ذات پر ایمان لانے والو! اللہ کے اسم صفت وکیل کو اپنا کارساز بنا لو اور یہ اس وقت ہوگا جب کہ قلب اسم اللہ پر ایمان لا کر اپنی ذات کو اسم صفت وکیل کے حوالے کر دے جیسا کہ فرمایا: **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** (آل عمران: ۱۷۳) (اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے) اور نبی کریم **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** کے اسم شریف محمد **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** (۴۰ م ۸ ح ۴۰ م ۴۰ م ۴۰ م) کے اعداد ۹۲ ہیں اور نبی کریم **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** نے ”م“ کے اعداد کے مطابق چالیس سال کی عمر شریف میں اعلان نبوت فرمایا لہذا آپ ۹۲ کو ۴۰ میں جمع کریں تو یہ ۱۳۲ بنتے ہیں اور چالیس سال کی عمر شریف میں آپ **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** نے جس دین کی تبلیغ فرمائی وہ اسلام ہے اور اسلام کے اعداد بھی ۱۳۲ ہی ہیں جیسا کہ ذکر کیا گیا۔

قلب میں تین حروف ہیں قلب کے ’ق‘ سے ”**ق**“ **وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ** کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے اور سورہ ق میں

۴۵ آیتیں ہیں، سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام کے اسم پاک آدم کے اعداد بھی ۴۵ ہیں سیدنا آدم علیہ السلام کی ذات پاک وہ واحد ذات ہے جن کا قلب پاک سب سے پہلے بنایا گیا جس کے اندر خالق حقیقی نے قیامت تک کے سارے علوم و اسماء اور حقائق و معارف سموئے ہوئے ہیں اس قلب پاک کی عظمت و کرامت کی وجہ سے اللہ عزوجل نے جملہ ملائکہ کو سجدہ کرنے کا حکم فرمایا سورہ ق میں قلب کے حقائق و معارف اور روحانی قلبی مخازن بڑے احسن طریقے سے بیان کئے گئے ہیں جس کو سمجھنے کے لئے قلبی بصیرت کا نور حاصل ہونا ضروری ہے یہ روحانی کتاب اس معاملہ کو حل کرنے کے لئے کنجی کی حیثیت رکھتی ہے جو شخص ان درودوں کو روزانہ صبح و شام ۱۱ بار یا کم از کم ۱ بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس پر یہ جملہ حقائق منکشف ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

قلب کا دوسرا حرف 'ل' ہے جو کہ کلام ازلی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے 'ل' سے نسبت رکھتا ہے جو کہ اسلام کی بنیادوں میں سے ہے کہ جس کا فیض قلب میں داخل ہونے سے وجود کو

مؤمن بنا دیتا ہے اور ”ل“ کے اعداد ۳۰ ہیں جو کہ قرآن کے ۳۰ پارے ہونے کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور یہ ۳۰ پارے کائنات کے سارے قلوب میں سے پاکیزہ قلب والے ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے قلب پاک پر نازل ہوا ہے لہذا قرآن کو قلب سے پڑھ کر قلب ہی سے اس کے احکامات کی پیروی کی جائے جو ایسا کرے حقیقت میں وہی اسلام و قرآن کا سچا پیروکار ہے ورنہ وہ صرف رسمی اور اسمی مسلمان ہوگا جو شخص اس کتاب کو معمول میں لائے گا وہ اسم لطیف کے ظاہری و باطنی فیوض و برکات سے مالا مال ہوگا اور وہ لوگ جن کے قلوب ایمان و اسلام اور احسان کے فیوض و برکات میں شرا بور ہیں اسے ان کے پاکیزہ قلوب کا فیض ملے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

قلب کا تیسرا حرف ”با“ ہے جو کہ بسم اللہ کے ”با“ کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور ”ب“ کے عدد ۲ ہیں ”با“ کا تعلق باب (دروازہ) سے ہے انسانی ذات کے لئے دو دروازے ہر وقت کھلے ہیں ایک خیر (بھلائی) کا دروازہ اور دوسرا شر (برائی) کا دروازہ ہے اگر بندے کا

فعل وعمل اللہ ورسول کی رضا کی خاطر نہیں تو اس کے لئے باب بسم اللہ نہ کھلے گا اور شتر کے دروازے تک پہنچ جائے گا باب الخیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا **أَنَا مَدِيْعَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا** (میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں) اور ”با“ کی نسبت سرکار مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کی طرف بھی ہے کہ پورا قرآن سورۃ فاتحہ میں ہے اور سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے اور پورا بسملہ بسم اللہ کی با میں ہے اور میں بسم اللہ کے با کے نیچے کا نقطہ ہوں۔

(مدارک التنزیل: ینابیح الہودۃ)

جو شخص اس روحانی کتاب کو معمول میں رکھے گا اسے قرآن پاک کے جملہ سری و جہری فیوض و برکات سے مالا مال ہونے کا اہل قرار دیا جائے گا اور اسے دنیا و آخرت میں اللہ ورسول کی خوشنودی حاصل ہوگی وہ ہر زمانے کی جملہ روحانی و قلبی ظاہری و باطنی بلاؤں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون رہے گا اسے مقبول حمد و شکر کرنے کی توفیق ملے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ:

قلب پر تفصیلی گفتگو ۱۲ مہینے تک ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔
(اور آئندہ بھی جاری ہے)

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
مَطَهِّرِ الْقُلُوْبِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَيْسَ مُحَمَّدٍ
وَالِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَكُلِّ اُمَّهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝



آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

اَسْـَٔلُكَ اِسْمَ رَسُوْلِكَ
 اَسْـَٔلُكَ اِسْمَ رَسُوْلِكَ
 اَسْـَٔلُكَ اِسْمَ رَسُوْلِكَ

○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
 ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
 جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْعَوْتِ الْاَعْظَمِ
 الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي وَالسَّادَاتِ
 اَشْيَاخِ اَرْبَعَةِ عَشَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ○

पेशे नज़र किताब “अस्सलवातुल
 कल्बिय्यतु बिल्आयातिल कुर्आनिय्यति” अल्लाह
 रब्बुल अ़ालमीन की नेअमते बे बहा (अनमोल)
 और रहमतुल्लिल अ़ालमीन की दाइमी रहमत

और अहले बैते केराम व सहाबए एजाम की
 नजरे शफ़कत और औलियाए केराम बिल्खुसूस
 पीरे मन शैख़े मन दस्तगीरे मन हसनी हुसैनी
 सुलतानुल औलिया सरकारे ग़ौसुल अज़म
 शैख़ सय्यिद अब्दुल कादिर जीलानी और
 सय्यिदुना मख़्दूम अहमद वलीयुल्लाह बग़दादी
 की रुहानी व क़ल्बी फैज़ानो दस्तगीरी से
 तरतीब दीगई है जो कि हर ज़माना के लिए
 तोहफ़ए नायाब और हज़राते मख़्दूमिन सादात
 चौदहों पीराँ रदियल्लाहु अन्हुम की जारी व
 सारी करामत की एक झलक है इस किताब में
 रुहानी व क़ल्बी वारेदात (रुह का फैज़ पाने
 वाला दिल) ,इलाही इलहामात (अल्लाह का
 पैग़ाम पानेवाला दिल) और रब्बानी मुकाशिफ़ात
 (रब की तरफ़ से दिल पर खुलने वाले राज़)
 के हुसूल के लिए एक नए बाब का एज़ाफ़ा
 किया गया है जिस के ज़रिए उम्मते मोहम्मदी

ﷺ अपनी रूहानी व कल्बी बीमारियों को दूर कर के ईमानो इस्लाम और एहसान में दर्जए कमाल हासिल करे और अल्लाहो रसूल की बारगाहे अज़ली व अबदी और दाइमी से इनआमाते सरमदी का मुस्तहिक हो सके और वह नफ़सो शैतान के जुम्ला मकरो फ़रेब और ज़ाहिरी व बातिनी जालों और फ़न्दों से मुकम्मल तौर से आगाह होकर अपनी दुनिया व आख़िरत और क़ब्रो हश्न को हर हलाकत से बचा सके नीज़ इसी ज़ाहिरी ज़िन्दगी में जन्नत की बशारत से और नबी करीम ﷺ की ज़ियारत से शाद काम (कामयाबी पर खुश) हो सके और आप ﷺ का सच्चा वफ़ादार उम्मती होने की खुश ख़बरी से सुख़रूई (खुशी) हासिल कर सके।

क़ल्ब (दिल) वह लतीफ़ए रब्बानिया रूहानिया है जो कि अज़ली व अबदी ज़ात

(हमेशा रहने वाली ज़ात अल्लाह) से तअल्लुक रखता है अल्लाह रब्बुल आलमीन इन्सानी ज़ात को वुजूद बख़्शने के वक़्त सब से पहले इन्सानी क़ल्ब को अपनी सिफ़ते कुदरत से संवारता है और उस में अज़ली व अबदी मख़्फ़ी अस्सार (पोशीदा राज़) को रख कर **وَلَقَدْ** **كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ** (अल्इस्राओ:७०) (बेशक हमने आदम की औलाद को बाकरामत बनाया है) का ताज रख कर **إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً** (अल्बकरा:३०) (बेशक मैं ज़मीन में नाएब बना रहा हूँ) की ख़िलअत (इज़्जत वाला लिबास) से नवाज़ता है और उसे **إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ** (अल्हुजुरातु:१३) (बेशक तुम में से अल्लाह के नज़दीक बाइज़्जत व बाकरामत वही है जो ज्यादा तक़वा वाला है) का दर्स दे कर आलमे नासूत में उतारता है। जुम्ला अम्बियाए किराम की बेअसत (पैग़म्बर का भेजा जाना) और औलियाए इज़ाम की दअवतो तबलीग़ का

मक़सदे असली क़ल्ब की इस्लाह है ताकि बनी नौए आदम (तमाम इन्सान) अपने क़ल्ब को जुम्ला ज़ाहिरी व बातिनी आलाइशों और गुनाहों से मुज़क्का व मुसस्फ़ा (साफ़ सुथरा) कर के उसे तजल्लियाते एलाहिया इल्हामाते रब्बानिया की आमाजगाह (अल्लाह के पैग़ाम के उतरने की जगह) बना सके और हर लम्हा अपने मालिके हकीकी के जलवों का मुशाहदा कर सके इन्सानी ज़ात के अन्दर दिल वह हाकिम कुव्वत है जो पूरी ज़ात पर हमा वक़्त अपनी मर्जी मुसल्लत करता है यहाँ तक कि यह अक्लो फ़िक्क की जुम्ला कुव्वतों पर भी ग़ालिब है, नबी करीम صلى الله عليه وسلم ने फ़रमाया: **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ** (बेशक अअमाल का दारो मदार नियत पर है) (सहीहुल बुख़ारी व सहीहुल मुस्लिम) और नियत का मक़ामो मर्कज़ सिर्फ़ क़ल्ब है चुनान्वेह नबी करीम صلى الله عليه وسلم ने अपने सीनए मुबारक की तरफ़ इशारह करते हुए

तीन बार तकरार के साथ फ़रमाया:

اَلتَّقْوَى هُمْنَا (तक्वा यहाँ है)। (सहीहुल मुस्लिम)

क़ल्ब का लुग़वी मअ़ना उलटने और पलटने का है जैसा कि हृदीसे पाक में आप ﷺ ने फ़रमाया: اِنَّمَا سَمِّيَ الْقَلْبُ مِنْ تَقَلُّبِهِ (बेशक क़ल्ब का नाम उस के उलटने और पलटने की वजह से क़ल्ब रखा गया है)।

(शोअबुल ईमान लिल्बैहकी)

अल्लाह रब्बुल अ़ालमीन ने क़ल्ब की हकीकत को अपनी लाज़वाल कुदरत से ऐसा बनाया है कि वह जब अल्लाहो रसूल की इत्ताअतो मोहब्बत के रास्ते पर गाम्ज़न होता है तो वह जाहिरी ह्वास्से ख़म्सा (सुनना, देखना, बोलना, चखना, छूना) के जुम्ला सिफ़ात से ज़्यादा कुव्वत वाला हो जाता है यहाँ तक कि उस के बारे में हुक्म दिया जाता है: اِتَّقُوا

فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ (तुम मोमिन की फ़िरासत से डरो क्यों कि वह अल्लाह के नूर

से देखता है)(रवाहुत्तिरमिज़ी वत्तबरानी) क़ल्ब (दिल) इन्सानी ज़ात में एक ज़बरदस्त बादशाह की तरह है और बाकी जुम्ला अज़ा उस के सिपाही और लशकर की मानिन्द हैं अज़ाए हास्सह अपनी हकीकते कुल के एअतेबार से उसी व़क्त कामिल कहलाते हैं जब दिल उन का तहकीक और फैसला करता है, अगर दिल सिफ़ाते आलिया से महरूम और ख़ाली हो जाए तो अज़ा को भी दरजए काम्लियत नहीं हासिल होता इस से मअलूम हुवा कि क़ल्ब वह मरकज़ी मक़ाम है जो कि नूरो जुल्मत, सेहतो मर्ज़, ईमानो कुफ़र, सिदको (सच) किज़ब (झूट), एख़्लासो रिया, ज़िक्रो फ़िक्र, हम्दो शुक्र, सब्रो तवक्कुल (अल्लाह पर भरोसा रखना), हया व तहम्मूल (बरदाशत करना), हयातो ममात (ज़िन्दा और मुर्दा होना), फ़िस्को नेफ़ाक (नाफ़रमानी), बुग़ज़ो हसद, और दिगर ख़साइले हमीदा (अच्छी आदतें) व सिफ़ाते रज़ीला (बुरी

आदतों) के अस्रात कबूल करने की सलाहियत रखता है जिस की बुनियाद पर अस्रात के एअतेबार से कल्ब और उस के ताबेअ जुम्ला अअज़ा से अफ़अलो अअमाल सादिर होते हैं जिस की तस्दीक़ किताबुल्लाह में यूँ है: **حَتَمَ اللَّهُ: عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ** (अल्लाह ने उन के दिलों पर और कानों पर मोहर लगा दिया है और उन की आँखों पर घटा टोप है और उन के लिए बड़ा अज़ाब है) गोया जब अल्लाहो रसूल की इताअत से लोगों के कुलूब खगरदानी (चेहरा फेरना नाफ़रमानी) करते हैं और बेहयाई व बेशरमी से इब्लीसी करतूतों में डूब जाते हैं तो अल्लाह उन के दिलों पर ऐसी मोहर लगाता है कि उन के दिल से समाअत (सुनने) व बस़ारत (देखने) की कुव्वत को सल्ब कर लेता है पस उन के कान हकीकत के सुनने से बहरे और हकीकत के

देखने से अंधे हो जाते हैं और अब उनकी यह कैफियत हो जाती है: **صَمٌّ بكم عَمِي فَهَمُّ** (अल्बकरा: 9८) (यह बहरे गूंगे, अंधे हैं पस वह (राहे रास्त की तरफ नहीं लौटेंगे) जब वह हकीकत को देख और सुन नहीं सकते तो झुटलाना उन का शेवा (अ़दत) हो जाता है और अल्लाहो रसूल की नापसंद चीज़ें मोहलिक और ख़तरनाक बीमारियाँ हैं जिस की निशानदेही यूँ फ़रमाई: **فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ** **اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ** **بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ** (अल्बकरा: 9०) (उन के दिलों में बीमारी है पस अल्लाह ने उन की बीमारी में एज़ाफ़ा फ़रमा दिया और उन के लिए दर्दनाक अ़ज़ाब है यह बदला है उन के झुटलाने का) झूट इब्लीसी फ़ेअ़ल है जो कि क़ल्ब में मज़ीद बीमारियों का एज़ाफ़ा करता है और दर्दनाक अ़ज़ाब का हक़दार ठहराता है वह आँखें बज़ाहिर दुनियावी अशया को देख रही हैं और कान ज़ाहिरी

कलाम को समाप्त कर रहे हैं लेकिन क़ल्ब ने जब हकीकत के मानने से इन्कार किया तो अल्लाह ने देखने वाली आँख को अंधी और सुनने वाले कान को बहरा करार दिया चुनान्वेह फ़रमाता है: **فَاتَّهَمَّا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ:**

تَعْمَى الْقُلُوبَ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (अलह जज: ४६)

(बेशक आँखें अंधी नहीं होती हैं बल्कि वह दिल अंधे होते हैं जो सीनों में हैं) जब दिल की अहमियत का यह आ़लम है कि अगर बिगड़ जाए तो जीते जागते अज़ा के अफ़़ाल को तहकीक से मह़रूम कर देता है और अगर वह अपनी उस सहीह हालत को आजाए जिस हालत पर पहुँचाने के लिए अल्लाहो रसूल ने हुक्म दिया और पसंद किया तो उस नुक्तए कमाल का कैसे अन्दाज़ा किया जा सकता है इसी कुआनी हकीकत की तसदीक़ आकाए दोजहाँ **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ने यूँ फ़रमाई है: **أَلَا إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ:**

وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ
 (सहीहुल बुखारी, किताबुल ईमान)(सुनो! बेशक
 जिस्म के अन्दर एक गोश्त का लोथड़ा है जब
 वह दुरुस्त रहेगा तो सारा जिस्म दुरुस्त रहेगा
 और जब वह ख़राब हो जाएगा तो सारा
 जिस्म ख़राब हो जाएगा सुनो! वह दिल है)
 गया जब इन्सानी ज़ात के क़ल्बी अहवाल
 दुरुस्त होंगे तो उस की शख़्सियत लाइके
 तहसीन होगी अगर कुलूब बुग़ज़ो हसद, झूटो
 लालच, तकब्बुरो हवस से पाक और सिदक़ो
 वफ़ा, शुक्रो हया और ख़ैरो एहसान के ज़ब्बात
 से भरे होंगे तो तमाम अज़ा के करतूत
 कामिल दरजात के नुकूश की तरफ़ गाम्ज़न
 होंगे और वह अस्फ़ले साफ़ेलीन की ज़िल्लत
 आमेज़ घाटी से निकल कर अहसने तकवीम
 के मुक़ाम पर फ़ाइज़ होगा लेकिन अगर क़ल्ब
 फ़साद का शिकार हुवा और अल्लाहो रसूल
 की पसंद छोड़ कर इब्लीसी फ़ैअल को अपना

शेआर बनाया तो वह दुनिया व आख़िरत का नाकामो नामुराद शख़्स होगा अल्लाह अर्हमुर राहिमीन हमारे कुलूब को अपनी और अपने हबीब صلى الله عليه وسلم की सच्ची इत्ताअत और कामयाब मोहब्बत की तौफ़ीक़ अत्ता फ़रमाए और नफ़सो शैतान की पसंद पर चलने से हर लम्हा हमारे कुलूब की हिफ़ाज़त फ़रमाए। आमीन।

यह रूहानी किताब कुर्आने पाक में मज़कूर आयाते क़ल्बिया पर मुशतमिल है कुर्आने पाक में क़ल्ब के अअ़दाद १३२ के एतेबार से मादए क़ल्ब का ज़िक्र १३२ बार आया है इस किताब में उन्हीं आयात पर मुशतमिल दुरूदे पाक और हम्दो शुक्र के साथ दुआ का ज़िक्र है इन दुरूदों की इशाअत हर महीने ११/११ कर के १२ महीने तक दरगाहे मख़दूमिन सादाते चौदहों पीराँ रदीयल्लाहु अ़नहुम से होगी इन्शाअल्लाहु तआला। इस किताब की इशाअत का पहला बाब (जो कि ११

दुरुदों पर मुशतमिल है) नबी करीम صلی اللہ علیہ وسلم की माहे विलादत रबीउन्नूर शरीफ १४४२हि०से होरही है और गयरहवीं शरीफ की निस्बत से हर महीना ११ दुरुद आप हज़रात की ख़िदमत में पेश होंगी। इन्शाअल्लाहु तआला।

इस्लामी तअलीमात और इस्लामी अहकामात में अल्फ़ाज़ो हुरुफ़ के साथ अअ़दाद का भी कामिल तौर से लेहाज़ रखा गया है जैसा कि कुर्आने पाक में यूँ इरशाद है (अल्बकरा : ५१)

وَأَذُوْعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً : (और जब हम ने मूसा से चालीस रात का वअ़दा फ़रमाया) قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ

(फ़रमाया चार परिन्दे लेकर अपने साथ हिला ले) (अल्बकरा : २६०) إِلَيْكَ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (अलअअ़राफ़:५४)

(बेशक तुम्हारा रब अल्लाह है जिस ने आसमान और ज़मीन छः दिन में बनाए) الَّذِي

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا (अलमुल्क:३) (वह वही है

जिस ने सात आसमान बनाए एक के ऊपर दूसरा) इसी तरह हृदीसे पाक में पाँचों वक्तों की नमाजों की तहदीद अअदाद से की गई है फिर रकअत में अअदाद से हृद बंदी की गई है और सुनने नबीया में वुजू के वक्त अअजा के धोने में अअदाद से बांधा गया है, निकाह करने में और उस के ईजाबो कबूल में अअदाद से मर्बूत किया गया है इस के एलावह इस्लाम में बेशुमार अहकामातो मअमूलात हैं जिन की हृद और अदद मोकरर करने से अअदाद की अहमीयतो हकीकत खुल कर सामने आती है इस खहानी किताब में भी अअदाद का लिहाज़ रखते हुए इस को खहानी व कल्बी फैज़ान से मर्बूत (वाबेस्ता) रखा गया है चुनान्चेह कल्ब के अअदाद १३२ हैं और मादए कल्ब के लेहाज़ से पूरे कुर्आने पाक में कल्ब का ज़िक्र भी सिर्फ १३२ बार आया है अअदादे कल्ब की हिकमत हुजूर ग़ौसुल

अअज़म रदियल्लाहु तअ़ाला अन्हु की रूहानी तअ़लीमात से यूँ समझें कि अअ़दादे क़ल्ब (क/१००, ल/३०, ब/२) को यक़्जा करें तो १३२ बनते हैं चूँकि इस्लाम के जुम्ला एअ़तेक़ादातो अहक़ामात को क़ल्ब से मानना फ़र्ज़ है जब तक कोई शख़्स इस्लाम के जुम्ला अहक़ामात को क़ल्ब से तसलीम ना करेगा वह अल्लाहो रसूल के नज़दीक मोमिन न होगा और नबी करीम صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ने जिस इस्लाम को पेश किया उस के बारे में रब तअ़ाला ने फ़रमाया : **إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ** (आले इमरान:१६) (बेशक अल्लाह के नज़दीक पसंदीदह दीन सिर्फ़ इस्लाम है) इस इस्लाम (अ/१, स/६०, ल/३०, अ/१, म/४०) के अअ़दाद भी अअ़दादे क़ल्ब के मुताबिक़ १३२ हैं पस साबित हुवा कि इस्लाम क़ल्ब के लिए है और क़ल्ब सिर्फ़ इस्लाम की पैरवी के लिए अल्लाह ने इन्सानी ज़ात में रखा हुवा है और

इस्मे ज़ात अल्लाह (अ/१, ल/३०, ह/५) के अअदाद ६६ हैं और इस्मे सिफ़ते वकील (व/६, क/२०, य/१०, ल/३०) के अअदाद भी ६६ हैं इन दोनों के अअदाद जमअ करें तो १३२ बनते हैं, यह इस्मे वकील हमें यह दर्स देरहा है कि ऐ अल्लाह की ज़ात पर ईमान लाने वालो! अल्लाह के इस्मे सिफ़ते वकील को अपना कार साज़ बनालो और यह उस वक़्त होगा जब कि क़ल्ब इस्मे अल्लाह पर ईमान लाकर अपनी ज़ात को इस्मे सिफ़ते वकील के हवाले करदे जैसा कि फ़रमाया: **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** (आले इमरान:१७३) (अल्लाह हमें काफ़ी है और वह बेहतरीन कारसाज़ है) और नबी करीम **صلى الله عليه وسلم** के इस्मे शरीफ़ मोहम्मद **صلى الله عليه وسلم** (म/४०, ह/८, म/४०, द/४) के अअदाद ६२ हैं और नबी करीम **صلى الله عليه وسلم** ने 'मीम' के अअदाद के मुताबिक़ चालीस साल की उम्र शरीफ़ में एअलाने नुबुव्वत फ़रमाया लिहाज़ा

आप ६२ को ४० में जमअ करें तो यह १३२ बनते हैं और चालीस साल की उम्र शरीफ में आप **ﷺ** ने जिस दिन की तबलीग़ फ़रमाई वह इस्लाम है इस्लाम के अअदाद भी १३२ ही हैं जैसा कि जिक्र किया गया।

क़ल्ब में तीन हुरूफ़ हैं क़ल्ब के 'काफ़' से " **ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ** " की तरफ़ इशारह किया जा रहा है और सूरए 'काफ़' में ४५ आयतें हैं, सय्यिदुना अबुल बशर आदम अलैहिस्सलाम के इस्मे पाक आदम के अअदाद भी ४५ हैं सय्यिदुना आदम अलैहिस्सलाम की ज़ाते पाक वह ज़ात है जिन का क़ल्बे पाक सब से पहले बनाया गया जिस के अन्दर ख़ालिके हकीकी ने क़ेयामत तक के सारे ऊलूमो अस्मा और हकाइको मअरिफ़ समोए हुए हैं इस क़ल्बे पाक की अज़मतो करामत की वजह से अल्लाह अज़्ज़ा व जल्ला ने जुम्ला मलाइका को सिज्दा करने का हुक्म

फरमाया सूरए 'काफ़' में कल्ब के हकाइको मअरिफ़ और रुहानी व कल्बी मखाज़िन बड़े अहसन तरीके से ब्यान किए गए हैं जिस को समझने के लिए कल्बी बसीरत का नूर हासिल होना ज़रूरी है यह रुहानी किताब इस मुअम्ले को हल करने के लिए कुन्जी की हैसियत रखती है जो शख्स इन दुखदों को रोज़ाना सुबहो शाम 99 बार या कम अज़ कम 9 बार पढ़ने का मअमूल बनाएगा उस पर यह जुमला हकाइक मुन्कशिफ़ हो जाएंगे इन्शा अल्लाहु तआला।

कल्ब का दूसरा हर्फ़ 'लाम' है जो कि कलामे अज़ली लाइलाहा इल्लल्लाहु मोहम्मदुर रसूलुल्लाहि صلى الله عليه وسلم के लाम से निस्बत रखता है जो कि इस्लाम की बुनियादों में से है कि जिस का फ़ैज़ कल्ब में दाख़िल होने से वुजूद को मोमिन बनादेता है और लाम के अअदाद ३० हैं जो कि कुर्आन के ३० पारे होने की

तरफ़ इशारह कर रहा है और यह ३० पारे काएनात के सारे कुलूब में से पाकीज़ा क़ल्ब वाले हमारे आका मौला सय्यिदुना मोहम्मदुर रसूलुल्लाह ﷺ के क़ल्बे पाक पर नाज़िल हुवा है लिहाज़ा कुर्आन को क़ल्ब से पढ़ कर क़ल्ब ही से उस के अहकामात की पैरवी की जाए जो ऐसा करे हकीकत में वही इस्लाम व कुर्आन का सच्चा पैरोकार है वरना वह सिर्फ़ रस्मी और इस्मी मुसलमान होगा जो शख़्स इस किताब को मअमूल में लाएगा वह इस्मे लतीफ़ के ज़ाहिरी व बातिनी फुयूज़ व बरकात से माला माल होगा और वह लोग जिनके कुलूब ईमानो इस्लाम और एहसान के फुयूज़ो बरकात में शराबोर हैं उसे उन के पाकीज़ा कुलूब का फ़ैज़ मिलेगा इन्शाअल्लाहु तअ़ाला।

क़ल्ब का तीसरा हर्फ़ 'बा' है जो कि बिस्मिल्लाह के 'बा' की तरफ़ इशारह कर रहा है और "ब" के अ़दद २ हैं "बा" का

तअल्लुक़ बाब (दरवाज़ा) से है, इन्सानी ज़ात के लिए २ दरवाज़े हर वक़्त खुले हैं एक ख़ैर (भलाई) का दरवाज़ा और दोसरा शर (बुराई) का दरवाज़ा है अगर बंदे का फ़ेअल व अमल अल्लाह व रसूल की रेज़ा की ख़ातिर नहीं तो उस के लिए बाबे बिस्मिल्लाह ना खुलेगा और शर के दरवाज़े तक पहुंच जाएगा, बाबुलख़ैर की तरफ़ इशारह करते हुए नबी करीम **أَكْمَدِيَّةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ** **صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ने इरशाद फ़रमाया: **بَابِهَا** (मैं इल्म का शहर हूँ और अली उस का दरवाज़ा हैं) और “बा” की निस्बत सरकारे मौला अली रदियल्लाहु तअला अन्हु के इस कौल की तरफ़ भी है कि पूरा कुर्आन सूरए फ़ातेहा में है और सूरए फ़ातेहा बिस्मिल्लाहिर्रह मानिर्रहीम में है और पूरा बस्मला बिस्मिल्लाह की “बा” में है और मैं बिस्मिल्लाह के “बा” के नीचे का नुक्ता हूँ।

(मदारिकुत्तन्ज़ील, यनाबीउल्मवदत)

जो शख्स इस रूहानी किताब को मअमूल में रखेगा उसे कुआने पाक के जुम्ला सिरी व जहरी फुयूज़ो बरकात से माला माल होने का अहल करार दिया जाएगा और उसे दुनिया व आखिरत में अल्लाहो रसूल की खुशनूदी हासिल होगी वह हर ज़माने की जुम्ला रूहानी व कल्बी ज़ाहिरी व बातिनी बलाओं और बीमारियों से महफूज़ो मामून रहेगा उसे मकबूल हम्दो शुक्र करने की तौफ़ीक मिलेगी। इन्शाअल्लाहु तआला।

नोट :- कल्ब पर तफ़सीली गुफतुगू १२ महीने तक होगी इन्शाअल्लाहु तआला।

(और आइन्दा भी जारी है)

وَاللّٰهُمَّ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى مَطَهَّرِ الْقُلُوبِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَكُلِّ أُمَّةٍ أَجْمَعِينَ ○

الصَّلَوَاتُ الْقَلْبِيَّةُ بِالْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ

درد قلبی بر آیات قرآنی

بِسْمِ اللَّهِ جَلِيلِ الشَّانِ ○

عَظِيمِ الْبُرْهَانِ ○ شَدِيدِ السُّلْطَانِ ○

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ ○

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا هُوَ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَعَلَى وَآلِهِ وَآلِهِ

وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالْأَنْبِيَاءِ


وَالْمُرْسَلِينَ وَتَابِعِيهِ وَتَبِعْ تَابِعِيهِ وَالشَّيْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ وَالِهِ وَالْحَوَاجَةِ مُعِينِ
الدِّينِ حَسَنِ السَّنْجَرِيِّ وَالِهِ وَالْمَخْدُومِ
السَّيِّدِ أَحْمَدَ وَوَلِيِّ اللَّهِ وَحَوَارِيِّ وَوَلِيِّ اللَّهِ
وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ وَكُلِّ الْمَلِكِ وَكُلِّ أُمَّهِ
أَجْمَعِينَ ○ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْجَسَدِ
مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا
فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ﷻ وَالْقَلْبُ ○
(صحیح البخاری، کتاب الایمان)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا
ہے زبردست غلبہ و سلطنت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں
اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے، اللہ کے نام سے شروع اور خوب درود و

سلام نازل ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کے رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت واصحاب پر، اور تمام انبیاء اور رسولوں پر، تابعین اور تبع تابعین پر اور شیخ عبدالقادر جیلانی پر اور آپ کی آل پر، اور خواجہ معین الدین حسن سنجرى پر اور آپ کی آل پر، حضرت مخدوم سید احمد ولی اللہ اور آپ کے اصحاب روحانی پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے تمام اولیاء پر اور تمام فرشتوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت پر۔ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو! بے شک جسم کے اندر ایک گوشت کا لٹھڑا ہے جب وہ درست رہے گا تو سارا جسم درست رہے گا جب وہ خراب ہو جائے گا تو سارا جسم خراب ہو جائے گا سنو! وہ دل ہے۔

تर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरूअ जो बुजुर्ग शान वाला अज़ीम दलील वाला है ज़बरदस्त ग़ल्बा व सल्तनत वाला है अल्लाह जो चाहता है वही होता है मैं अल्लाह की पनाह लेता हूँ शैतान मर्दूद से अल्लाह के नाम से शुरूअ जो बड़ा मेहरबान निहायत रहम वाला है,

अल्लाह के नाम से शुरूअ और खूब दुखदो
सलाम नाज़िल हो हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم
पर जो अल्लाह के रसूल हैं और आप صلی اللہ علیہ وسلم के
वालिदैन करीमैन पर, आप صلی اللہ علیہ وسلم की आल पर,
आप صلی اللہ علیہ وسلم की अज़वाज पर, आप صلی اللہ علیہ وسلم की
अहले बैतो असह्राब पर, और तमाम अम्बिया
और रसूलों पर, ताबेईन और तबए ताबेईन पर,
और शैख़ अब्दुल क़ादिर जीलानी पर और आप
की आल पर, और ख़्वाजा मोईनुद्दीन हसन
सन्जरी पर और आप की आल पर और मख़्दूम
सय्यिद अहमद वलीयुल्लाह पर और आप के
सारे असह्राबे रुहानी पर और आप صلی اللہ علیہ وسلم की
उम्मत के तमाम औलिया पर, तमाम फ़िरिशतों
पर और आप صلی اللہ علیہ وسلم की सारी उम्मत पर, और
अल्लाह के रसूल صلی اللہ علیہ وسلم ने फ़रमाया सुनो! बेशक
जिस्म के अन्दर एक गोश्त का लोथड़ा है जब
वह दुखस्त रहेगा तो सारा जिस्म दुखस्त रहेगा
जब वह ख़राब होजाएगा तो सारा जिस्म ख़राब
हो जाएगा सुनो! वह दिल है।

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ 
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ
 الَّتِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ خَتَمَ اللَّهِ عَلَى قُلُوبِهِمْ
 وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ (پ: ١، البقرة: ٤) صَلَوَةٌ تَحْتَمُّ
 بِهَا عَلَى قُلُوبِ أُمَّةِ حَبِيبِكَ وَسَمْعِهِمْ خَاتَمَ
 رِضْوَانِكَ وَتَرَزُقُهُمْ بِهَا نُورَ مَحَبَّتِكَ وَ
 تَحْفَظُهُمْ بِهَا مِنْ عَذَابِ الدَّهْرِ وَالْقَبْرِ
 وَالْحَشْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ
 الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کر دی اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں پر اور کانوں پر اپنی خوشنودی کی مہر لگا دے اور انہیں اپنی محبت کا نور عطا فرما اور انہیں دہر و قبر و حشر کے عذاب سے محفوظ فرما دے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(१) तर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरू और तमाम तअरीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रहम वाला है क़ियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही इबादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही फ़रमाई कि अल्लाह ने उनके दिलों पर और कानों पर मोहर करदी और उनकी आँखों पर घटा टोप है और उन के लिए बड़ा अज़ाब है। ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने हबीब صلی اللہ علیہ وسلم की उम्मतियों के दिलों पर और कानों पर अपनी खुशनुदी की मोहर लगादे और उन्हें अपनी मोहब्बत का नूर अता फ़रमा और उन्हें दहो कब्रो हश्न के अज़ाब से महफूज़ फ़रमादे। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर

एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब
हुवा और ना बहके हुआ का, कबूल फरमा। 



بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ 

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا


كَانُوا يَكْذِبُونَ ○ (پ: البقرة: ۱۰) صَلَوَةٌ


تَشْفِي بِهَا قُلُوبَ أُمَّةٍ حَبِيبِكَ مِنْ كُلِّ

الْأَمْرَاضِ وَتَحْفَظُهُمْ بِهَا مِنْ كُلِّ عَذَابٍ

مَا فِي عِلْمِكَ وَتُوفِّقُهُمْ بِهَا قَوْلَ الصِّدْقِ ○
 اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
 عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان
 کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت
 کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد
 چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما
 ہمارے سردار محمد ﷺ کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی
 طرف یہ وحی فرمائی! ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے ان کی
 بیماری اور بڑھادی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بدلہ ان
 کے جھوٹ کا۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ
 کی امتیوں کے دلوں کو تمام مرضوں سے شفا عطا فرما دے اور

انہیں ان تمام عذاب سے بچالے جو علم میں ہے اور انہیں سچ
 بولنے کی توفیق عطا فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا
 راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ
 بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔ 

(۲) تर्जमा:- अल्लाह के नाम से शुरू और
 तमाम तअरीफ सारे जहान के रब अल्लाह के
 लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रहम वाला है
 कियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही
 इबादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे
 अल्लाह खूब खूब दुखदो सलाम नाज़िल फ़रमा
 हमारे सरदार मोहम्मद  के दिले पाक पर
 तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही
 फ़रमाई: उनके दिलों में बीमारी है तो अल्लाह
 ने उन की बीमारी और बढ़ा दी और उन के
 लिए दर्दनाक अज़ाब है बदला उन के झूट
 का। ऐसा दुखद कि जिस की बरकत से अपने

हबीब صلى الله عليه وسلم की उम्मतियों के दिलों को तमाम मरज़ों से शिफ़ा अज़ता फ़रमा दे और उन्हें उन तमाम अज़ाब से बचाले जो इल्म में है और उन्हें सच बोलने की तौफ़ीक़ अज़ता फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुआ और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा।



بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ◯ 

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ◯ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ◯

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ◯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ

بَعْدَ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ○

(پ:۱، البقرة: ۷۴) صَلَاةً تَحْفَظُ بِهَا أُمَّةً

حَبِيبِكَ مِنْ قَسَاوَةِ الْقُلُوبِ وَتُنَوِّرُ بِهَا

قُلُوبَهُمْ بِنُورِ فَيْضَانِ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ

وَالْإِحْسَانِ ○ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

المُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَالضَّالِّينَ ○ آمين ○ 

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے


رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن

کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت، ایسا درد کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امت کو دلوں کی سختی سے محفوظ فرمادے اور انہیں ایمان و اسلام اور احسان کے فیضان کے نور سے منور فرمادے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(۳) **ترجمہ:-** اَللّٰہ کے نام سے شُرُؤْ اِیْمٰنِ اور تَمَامِ تَاْوِیْفِ سَارِی جہان کے رب اَللّٰہ کے لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رُحْمِی والا ہے کِیَامَتِ کے دِنِ کا مَالِکِ ہے ہم تیری ہی اِیْمَانِ سے اور تُوْجِی سے مَدَدِ چاہیں۔ اے ہمارے اَللّٰہِ خُبْرِی خُبْرِی دُؤْرِی سَلَامِ نَاجِیْلِی فَرْمَا ہمارے سَرْدَارِی مَوْحِیْمُؤْمِدِ ﷺ کے دِلِی پَآکِ پَرِ تَمَامِ دِلِیؤْ مِیْنِ کِی جِنِ کِی تَرَفِی یَہِ وَہِی فَرْمَا، فِرِی اُسکے بَاْدِی تُوْمْہَارے دِلِی سَخْتِی

हो गए तो वह पथ्थरों की मिस्ल हैं बल्कि उन से भी ज़्यादा सख़्त, ऐसा दुखद कि जिस की बरकत से अपने हबीब ﷺ की उम्मत को दिलों की सख़्ती से महफूज़ फ़रमादे और उन्हें ईमानो इस्लाम और एहसान के फ़ैज़ान के नूर से मुनव्वर फ़रमादे। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा। 



بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ 
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۝

(پ:۱، البقرة: ۸۸) صَلَوَةٌ تُنَجِّي بِهَا أُمَّةٌ

حَبِيبِكَ مِنْ غُلْفِ سَوَادِ الْقُلُوبِ وَأَغْلَفِ

الْفِتَنِ وَالْفَسَادَاتِ وَتَنَكَّشُفُ بِهَا غُلْفُ

قُلُوبِهِمْ بِنُورِ الْهِدَايَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمين ۝



ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے


رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن

کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ

کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اور
 (یہودی) بولے ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں، ایسا درود کہ
 جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امت کو سیاہ دلی کے
 پردوں اور فتنوں اور فسادوں کے پردوں سے نجات بخش دے اور
 ان کے دلوں کے پردوں کو ہدایت کے نور سے کھول دے۔ اے
 ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ
 ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بھکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(۸) **ترجمہ:-** اَللّٰہ کے نام سے شُرُوءِ اَوْر اور
 تمام تاجریف سارے جہان کے رب اَللّٰہ کے
 لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رھم والا ہے
 کِیَامت کے دین کا مالک ہے ہم تیری ہی
 ڈبا دت کرے اور تُوئی سے مدد چاہے۔ اے ہمارے
 اَللّٰہ خُوب خُوب دُرُودو سَلَام نَاجِل فرما
 ہمارے سر دار مَوھَمْمَد ﷺ کے دِلے پاک پر
 تمام دِلوں مے کِی جِن کی تَرَف یہ وہی
 فرمائی، اور (یھودی) بولے ہمارے دِلوں پر

परदे पड़े हैं, ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से अपने हबीब صلی اللہ علیہ وسلم की उम्मत को सियाह दिली के परदों और फितनों और फसादों के परदों से नजात बख़्श दे और उन के दिलों के परदों को हिदायत के नूर से खोल दे। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुआ और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा। 



بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ 
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○
 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمْ

الْعَجَلِ بِكُفْرِهِمْ ○ (پ: ۱، البقرة: ۹۳) صَلَوَةٌ

تُوَقِّقُ بِهَا قُلُوبَ أُمَّةٍ حَبِيبِكَ إِطَاعَةَ

حُكْمِكَ بِالْخُلُوصِ وَتُنَجِّي بِهَا قُلُوبَهُمْ مِنْ

الْكُفْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے

رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے

دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد


چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے

سردار محمد ﷺ کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ

وجہ فرمائی! اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچ رہا تھا ان کے کفر کی وجہ

سے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو خلوص کے ساتھ اپنے حکم کی پیروی کی توفیق عطا فرما اور ان کے دلوں کو کفر سے نجات دیدے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بیکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(۵) **ترجمہ:-** اَللّٰہ کے نام سے شُرُوءِ اَوْر تمام تَازِرِیْف سارے جہان کے رب اَللّٰہ کے لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رَہْم والا ہے کِیَیَیَمَت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی ڈُیَیَیَدت کرے اور تُوْجِی سے مدد چاہے۔ اے ہمارے اَللّٰہ خُویب خُویب دُیَیَیَدو سَلَام نَیَیَیَل فَرَمَا ہمارے سرदार مَوْہَمْمَد ﷺ کے दिलے پاک पर تمام दिलों में कि जिन की तरफ यह वही फَرَمَائِي, और उन के दिलों में बछड़ा रच रहा था उनके कुफ़र की वजह से, ऐसा दुखद कि जिस की बरकत से अपने हबीब ﷺ की उम्मतियों के दिलों को खुलूस के साथ अपने

हुक्म की पैरवी की तौफीक अता फरमा और
 उन के दिलों को कुफ़र से नजात देदे। ऐ
 हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता
 उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका
 जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुआ का,
 कबूल फरमा। 



بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ 
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ
 الَّتِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ قُلٌّ مَن كَانَ عَدُوًّا
 لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى
 لِلْمُؤْمِنِينَ ○ (پ: البقرة: ۹۷) صَلَوَةٌ تُعَلِّقُ
 بِهَا مَرَاتِبَ سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ وَتُنَوِّرُ بِهَا قُلُوبَ
 أُمَّةٍ حَبِيبِكَ بِنُورِ عَظْمَةِ الْقُرْآنِ وَبَرَكَتِهِ وَ
 فَيْضَانِهِ وَتُفِيضُهُمْ بِهَا بِنُورِ الْهِدَايَةِ وَ
 الْبَشَارَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين ○



ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے
 رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن
 کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! (اے حبیب ﷺ) آپ فرمادیں جو کوئی جبریل کا دشمن ہے تو اس جبریل نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا جو اگلی کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت و بشارت ہے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے سیدنا جبریل علیہ السلام کے درجات کو بلند فرمادے اور اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو قرآن کی عظمت و برکت اور فیضان کے نور سے منور فرمادے اور انہیں ہدایت و بشارت کے نور سے فیضیاب فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔



(۶) **ترجمہ:-** अल्लाह के नाम से शुरूअ और तमाम तअरीफ़ सारे जहान के रब अल्लाह के लिए है, बड़ा मेहरबान निहायत रहम वाला है कियामत के दिन का मालिक है हम तेरी ही

इबादत करें और तुझी से मदद चाहें। ऐ हमारे अल्लाह खूब खूब दुरूदो सलाम नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही फ़रमाई, (ऐ हबीब صلی اللہ علیہ وسلم) आप फ़रमा दें जो कोई जिब्रील का दुश्मन है तो उस जिब्रील ने तो तुम्हारे दिल पर अल्लाह के हुक्म से यह कुर्आन उतारा जो अगली किताबों की तसदीक़ फ़रमाने वाला है और मोमिनों के लिए हिदायतो बशारत है, ऐसा दुरूद कि जिस की बरकत से सय्यिदुना जिब्रील अलैहिस्सलाम के दर्जात को बुलंद फ़रमादे और अपने हबीब صلی اللہ علیہ وسلم की उम्मतियों के दिलों को कुर्आन की अज़मतो बरकत और फ़ैज़ान के नूर से मुनव्वर फ़रमादे और उन्हें हिदायतो बशारत के नूर से फ़ैज़याब फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका

जिन पर ग़ज़ब हुआ और ना बहके हुओं का,
कबूल फ़रमा। 



بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ 

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ

بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○ (پ:۱)

(البقرة: ۱۱۸) صَلَوةٌ تَحْفَظُ بِهَا قُلُوبَ أُمَّةٍ


حَبِيبِكَ مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

وَعَلَبَتِيهِمَا وَتُعْطَى بِهَا قُلُوبُهُمْ فَيُؤْضَ


الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْإِحْسَانِ ○ اللَّهُمَّ
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمِينَ ○



ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے
 رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے
 دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔
 اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد
 ﷺ کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی
 فرمائی! ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں بے شک ہم نے
 نشانیاں کھول دیں یقین والوں کے لئے، ایسا درود کہ جس کی برکت
 سے اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو نفس و شیطان کے شر
 اور ان کے غلبوں سے بچالے اور ان کے دلوں کو ایمان و اسلام اور

احسان کا فیض عطا فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ
 ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بہکے ہو
 کا۔ قبول فرما۔ 

(۷) **ترجمہ:-** اﷲ کے نام سے شروع اور
 تمام تہذیب سارے جہان کے رب اﷲ کے
 لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی
 عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے
 اﷲ خوب خوب دُردو سلام نازل فرما
 ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پاک پر
 تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وہی
 فرمائی، ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہت ہیں
 بے شک ہم نے نشانیاں خول دیں یقین والوں
 کے لیے، ایسا دُرد کہ جس کی برکت سے
 اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امتوں کے دلوں کو
 نپسو شیطان کے شر اور ان کے گلوں سے

बचाले और उन के दिलों को ईमानो इस्लाम और एहसान का फैज़ अता फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुआ और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा। 



بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ◯ 
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ◯ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ◯
 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ◯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ
 الَّذِيْ اَوْحَيْتَ اِلَيْهِ وَيُشْهَدُ اللّٰهُ عَلٰى مَا فِيْ
 قَلْبِهِ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ◯ (پ: ۲، البقرة: ۲۰۴)


صَلَوَةٌ تَأْمَنُ بِهَا أُمَّةٌ حَبِيبِكَ مِنَ الْيَسِينِ
 الْكِذْبِ وَالشَّهَادَةِ الزُّورِ وَقُلُوبِهِمْ مِنْ كُلِّ
 الْفِتَنِ وَالْفَسَادَاتِ ○ اللَّهُمَّ اهْدِنَا
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين ○







ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اور اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ لاتا ہے اور وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ

کی امت کو جھوٹی قسم اور جھوٹی گواہی سے مامون فرمادے اور ان کے دلوں کو ہر فتنہ و فساد سے امن دیدے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بھکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(۷) **ترجمہ:-** اَللّٰہ کے نام سے شُرُوءِ اَوْر تمام تَافْرِیْف سارے جہان کے رب اَللّٰہ کے لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رُحْم والا ہے کِیَامَت کے دِن کا مالِک ہے ہم تیری ہی اِزْبَادَت کرے اور تُوْجّی سے مَدَد چاہے۔ اے ہمارے اَللّٰہ خُوب خُوب دُرُودِو سَلَام نَاجِلِیْل فَرَمَا ہمارے سَرْدَار مَوْحَمّاد ﷺ کے دِلِیے پاک پَر تمام دِلِیوں مے کِی جِن کی تَرَفْ یَہ وَہی فَرَمَایْ، اور اِپِنے دِلِی کی بَاَت پَر اَللّٰہ کو گِوَاح لَآتَا ہے اور وَہ سَب سے بڑا اِزْغِذَالُو ہے، اِیسا دُرُودِ کِی جِیَس کی بَرکَت سے اِپِنے حَبِیْب ﷺ کی اُمْمَت کو اِضْطِی

क़सम और झूठी गवाही से मामून् फ़रमादे और उन के दिलों को हर फ़ितना व फ़साद से अमन देदे। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुआँ का, कबूल फ़रमा। 



بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ 
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ 
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ  اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ
 الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللهُ بِاللَّغْوِ
 فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ

قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (پ:۲ البقرة: ۲۲۵)

صَلَوَةٌ تَعَصِمُ بِهَا قُلُوبَ أُمَّةٍ حَبِيبِكَ مِنْ

كُلِّ الرَّذِيلِ وَالسَّيِّئِ وَتَغْفِرُ لَهُمْ وَتُعْرِقُهُمْ

بِمَغْفِرَتِكَ وَحِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

المُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَالضَّالِّينَ ○ آمين ○ 

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے

رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن

کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! اللہ تمہیں

نہیں پکڑتا ان قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے ہاں اس پر گرفت فرماتا ہے جو کام تمہارے دلوں نے کئے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو ہر بے حیائی اور برائی سے محفوظ فرمادے اور انہیں بخش دے اور انہیں اپنی بخشش و بردباری میں شراہور فرمادے۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان



کا جن پر غضب ہو اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔

(۴) **ترجمہ:-** اَللّٰہ کے نام سے شُرُؤْ اور تمام تَاْرِیْف سارے جہان کے رب اَللّٰہ کے لیے ہے، بڑا مہربان نہایت رَحْمَہ والا ہے کِیَاْمَت کے دِن کا مالِک ہے ہم تِیْری ہِی ڈِیَاَدَت کَرِے اور تُوْجِی سے مَدَد چاہِے۔ اے ہمارے اَللّٰہ خُوب خُوب دُخُوَدُو سَلَام نَاْجِیْل فَرَمَا ہمارے سَرْدَار مُوْہَمْمَد ﷺ کے دِلِے پَاک پَر تمام دِلِوے مِے کِی جِن کِی تَرَفْ یَہ وَہِی فَرَمَاِیْ، اَللّٰہ تُوْمْہِے نَہِے پَکْڈِتَا اُن کَسْمِوے

میں جو بے इرادہ جوبان سے نیکل جاے ہاں
 اس پر گیرفت فرماتا ہے جو کام तुम्हारे
 दिलों ने किए और अल्लाह बख़्शने वाला
 हिल्म वाला है, ऐसा दुखद कि जिस की
 बरकत से अपने हबीब ﷺ की उम्मतियों के
 दिलों को हर बे ह्याई और बुराई से महफूज़
 फ़रमादे और उन्हें बख़्श दे और उन्हें अपनी
 बख़िशो बुर्दबारी में शराबोर फ़रमादे। ऐ हमारे
 अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता
 उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका
 जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुआ का।
 कबूल फ़रमा।



آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمة والرضوان) الآباد



بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ 

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ قَالِ بَلَىٰ وَلَكِنْ لِّيَطْبَئِنَّ

قُلُوبِي ○ (پ: ۳، البقرة: ۲۶۰) صَلَوَةٌ تَرزُقُ بِهَا

قُلُوبَ أُمَّةٍ حَبِيبِكَ عِبَادَتِكَ الْمَقْبُولَةَ ○

اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمين ○ 

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے

رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن
کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ اے

ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ
کے دل پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی فرمائی! عرض کی

یقین کیوں نہیں مگر یہ چاہتا ہوں کہ میرے دل کو قرار آجائے، ایسا
درود کہ جس کی برکت سے اپنے حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو

اپنی مقبول عبادتوں کی توفیق عطا فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا
راستہ چلا راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا


اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ قبول فرما۔ 

(۹۰) ترجمہ:- اَللّٰہ کے نام سے شُرُؤْ اور

تَمَام تَأْرِیْف سَارے جہان کے رب اَللّٰہ کے
لیع ہے، بڈا مہربان نہایت رھم والا ہے

قِیَامت کے دین کا مالک ہے ہم تیری ہی
ڈبادت کرے اور تُوڈی سے مدد چاہے۔ عے ہمارے

اَللّٰہ خُوب خُوب دُرُودو سَلَام ناؤیل فرما
ہمارے ساردار موھممد ﷺ کے ديلة پاک

पर तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही फ़रमाई, अर्ज़ की यकीन क्यों नहीं मगर यह चाहता हूँ कि मेरे दिल को करार आजाए, ऐसा दुखद कि जिस की बरकत से अपने हबीब صلى الله عليه وسلم की उम्मतियों के दिलों को अपनी मक़बूल इबादतों की तौफ़ीक़ अता फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब हुवा और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा। 




بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ 
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ


الَّذِي أَوْحَيْتَ إِلَيْهِ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فإِنَّه آثِمٌ
 قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝
 (پ: ۳، البقرة: ۲۸۳) صَلَوَاتُ تَبَعِدُ بِهَا قُلُوبُ أُمَّةٍ
 حَبِيبِكَ مِنْ كُلِّ الْأَثَامِ وَتَرَزُّقُهُمْ أَنْ
 يَسْتَغْفِرُوكَ وَتَجْمَعُهُمْ بِهَا فِي زُمْرَةٍ
 الْمَغْفُورِينَ ۝ اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمين ۝




ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف سارے جہان کے
 رب اللہ کے لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے
 دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔

اے ہمارے اللہ خوب خوب درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد
 ﷺ کے دلِ پاک پر تمام دلوں میں کہ جن کی طرف یہ وحی
 فرمائی! اور جو گواہی چھپائے گا تو اندر سے اس کا دل گنہگار ہے اور
 اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے، ایسا درود کہ جس کی برکت سے اپنے
 حبیب ﷺ کی امتیوں کے دلوں کو ہر گناہ سے دور کر دے اور
 انہیں اپنی بارگاہ میں بخشش مانگنے کی توفیق عطا فرما اور انہیں بخشے
 ہوئے لوگوں میں جمع فرما۔ اے ہمارے اللہ ہم کو سیدھا راستہ چلا
 راستہ ان کا جن پر احسان کیا نہ کہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بہکے
 ہوؤں کا۔ قبول فرما۔ 

(99) **ترجمہ:**— اَللّٰہ کے نام سے شُرُوءِ اَوْر
 تَمَامِ تَاوْرِیْفِ سَاوْرے جِهَانِ كے رَبِ اَللّٰہ كے
 لِیْے هَیْ، بَدَا مَہْرَبَانِ نِہَايَتِ رَحْمِ وَآلَا هَیْ
 كِرِيَامَتِ كے دِنِ كَا مَالِیْكِ هَیْ هَم تَیْرِیْ هِیْ
 ذُّبَادَتِ كَرِے اَوْر تُوْجِیْ سَے مَدَدِ چَاهِے۔ اَے هَمَارَے
 اَللّٰہ خُوبِ خُوبِ دُورُودِ سَلَامِ نَاوْرِلِ فَرْمَا

हमारे सरदार मोहम्मद صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ के दिले पाक पर
 तमाम दिलों में कि जिन की तरफ़ यह वही
 फ़रमाई, और जो गवाही छुपाएगा तो अन्दर से
 उस का दिल गुनहगार है और अल्लाह तुम्हारे
 कामों को जानता है, ऐसा दुरूद कि जिस की
 बरकत से अपने हबीब صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ की उम्मतियों
 के दिलों को हर गुनाह से दूर करदे और
 उन्हें अपनी बारगाह में बख़्शिश माँगने की
 तौफ़ीक़ अज़ा फ़रमा और उन्हें बख़्शे हुए लोगों
 में जमअ फ़रमा। ऐ हमारे अल्लाह हम को
 सीधा रास्ता चला रास्ता उनका जिन पर
 एहसान किया ना कि उनका जिन पर ग़ज़ब
 हुवा और ना बहके हुआ का, कबूल फ़रमा। 

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ 
 فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى عَقْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 فِي الْعُقُولِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 فِي النُّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى جِسْمِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَامِ وَصَلِّ عَلَى اسْمِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ
 مَعْلُومٍ لَكَ ○ 

ترجمہ: اے ہمارے اللہ خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد

صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک پر تمام روحوں میں اور خوب درود نازل فرما


ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پاک پر تمام دلوں میں اور خوب

درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عقل پاک پر تمام

عقلوں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

نفس پاک پر تمام نفسوں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پاک پر تمام جسموں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک پر تمام ناموں میں اور خوب درود نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر پاک پر تمام قبروں میں اور خوب برکت و سلامتی نازل فرما اپنی تمام معلوم تعداد کے مطابق۔

ترجمہ :-  ऐ हमारे अल्लाह खूब दुखद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم की रूहे पाक पर तमाम रूहों में और खूब दुखद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم के दिले पाक पर तमाम दिलों में और खूब दुखद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم के अक्ले पाक पर तमाम अक्लों में और खूब दुखद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार मोहम्मद صلی اللہ علیہ وسلم के नफ़से पाक पर तमाम नफ़सों में और खूब दुखद नाज़िल फ़रमा हमारे सरदार

مohammad ﷺ کے جسme پاک پر تمام
 جسموں में और खूब दुखद नाज़िल فرमा हमारे
 सरदार mohammad ﷺ के नामे پاک पर,
 تمام नामों में और खूब दुखद नाज़िल فرमा
 हमारे सरदार mohammad ﷺ की कब्रे پاک पर
 تمام कब्रों में और खूब बरकत व सलामती
 नाज़िल فرमा अपनी تمام मअलूम तअदाद
 के मुताबिक। 



مرتب

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین
 وحضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں



منجانب: اراکین کمیٹی مسجد و درگاہ

حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں
 رضی اللہ عنہم الہ آباد، یوپی۔

www.syed14peer.com

Mob.: 9695435877 

ربیع اول ۱۴۲۲ھ



آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com